

NEWSLETTER

January, 2026

آپ کے علاقے میں نوجوان نسل کس طرح کے مسائل سے دوچار ہے؟

ہمارے علاقے کے نوجوان آج کل مختلف سماجی، معاشی اور نفسیاتی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، جوان کی شخصیت، رویوں اور مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے، کیونکہ تعلیم مکمل کرنے کے باوجود نوجوانوں کو مناسب روزگار کے مواقع میسر نہیں آتے۔ اس کے ساتھ ساتھ معیاری تعلیم کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے، جس کی وجہ سے نوجوانوں میں مہارتوں کی کمی رہ جاتی ہے اور وہ عملی زندگی میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ذہنی دباؤ اور اضطراب بھی نوجوانوں میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مسلسل ناکامی، معاشی مشکلات اور سماجی توقعات کا بوجھ انہیں ذہنی طور پر کمزور بنا دیتا ہے۔ گھریلو مسائل، جیسے والدین کے درمیان جھگڑے یا بچوں پر مناسب توجہ نہ دینا، بھی نوجوانوں کی ذہنی نشوونما پر منفی اثر ڈالتے ہیں اور ان میں عدم اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال نوجوانوں کو مایوسی اور ناامیدی کی طرف لے جاتی ہے۔ جب انہیں اپنے لیے کوئی واضح راستہ نظر نہیں آتا تو وہ آسانی سے منفی سرگرمیوں، بری صحبت یا غلط عادات کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات یہ مسائل انہیں معاشرے سے دوری، احساس کمتری کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ یہاں ملک سے باہر جانے کا رجحان بھی نئی نسل میں ذہنی دباؤ اور تعلیم سے دوری کا باعث بن رہا ہے۔ گجرات میں بہت سارے لوگ ملک سے باہر ہے یہ بھی ایک مقابلہ ہے جو کہ ٹینشن پیدا کرتا ہے اور نوجوان نسل کی طرف منتقل ہو رہے۔

آپ کے علاقے میں زیادہ تر کس عمر کے لوگ نشہ کا استعمال کر رہے ہیں

ہمارے معاشرے میں ایک نہایت تشویشناک رجحان یہ ہے کہ زیادہ تر 13 سے 30 سال کی عمر کے نوجوان نشہ کی لپیٹ میں آتے جا رہے ہیں۔ اس مسئلے کی سنگینی اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ نشہ کا آغاز اب بہت کم عمری، یعنی 13 سے 17 سال کے طلبہ میں ہی ہو رہا ہے۔ یہ عمر دراصل سیکھنے، شخصیت بنانے اور مستقبل کی بنیاد رکھنے کی ہوتی ہے، لیکن بد قسمتی سے اسی دور میں نوجوان غلط عادات کا شکار ہو رہے ہیں۔

اس رجحان کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم وجہ تعلیمی دباؤ ہے۔ آج کے طلبہ پر اچھے نمبر لینے، مقابلہ کرنے اور والدین و اساتذہ کی توقعات پوری کرنے کا بہت زیادہ دباؤ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ اور اضطراب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس دباؤ سے بچنے یا وقتی سکون حاصل کرنے کے لیے بعض نوجوان نشہ کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

آپ کے خیال میں نشہ کار رجحان بڑھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

اس رجحان کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم وجہ تعلیمی دباؤ ہے۔ آج کے طلبہ پر اچھے نمبر لینے، مقابلہ کرنے اور والدین و اساتذہ کی توقعات پوری کرنے کا بہت زیادہ دباؤ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ اور اضطراب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس دباؤ سے بچنے یا وقتی سکون حاصل کرنے کے لیے بعض نوجوان نشہ کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

نشے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی سب سے بڑی وجہ ذہنی دباؤ اور مایوسی ہے۔ آج کے نوجوان مختلف مسائل کے باعث شدید ذہنی تناؤ کا شکار ہیں، جس میں تعلیمی دباؤ، خاندانی مسائل اور معاشرتی توقعات شامل ہیں۔ جب نوجوان ان دباؤ کو برداشت نہیں کر پاتے تو وہ وقتی سکون کے لیے نشے کا سہارا لینے لگتے ہیں، جو آہستہ آہستہ ایک خطرناک عادت بن جاتی ہے۔

اس کے علاوہ بے روزگاری اور معاشی مسائل بھی اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیتے ہیں۔ جب نوجوان تعلیم مکمل کرنے کے باوجود روزگار حاصل نہیں کر پاتے تو وہ احساسِ ناکامی اور مایوسی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ مایوسی انہیں اندر سے کمزور کر دیتی ہے اور بعض اوقات وہ حقیقت سے فرار حاصل کرنے کے لیے نشے کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

غلط دوستوں کی صحبت اور ساتھیوں کا دباؤ بھی ایک اہم عنصر ہے۔ نوجوانی کے دور میں دوستوں کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے، اور اگر کسی نوجوان کا تعلق ایسے افراد سے ہو جو نشہ کرتے ہیں، تو وہ بھی اسی راستے پر چلنے لگتا ہے۔ اکثر نوجوان محض دوستوں کے دباؤ یا قبولیت حاصل کرنے کے لیے نشہ شروع کرتے ہیں، جو بعد میں ان کی زندگی کو شدید متاثر کرتا ہے

دیہی اور شہری علاقوں میں منشیات کے استعمال میں کیا فرق ہے؟

دیہی اور شہری علاقوں میں نشے کے رجحانات میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں نشہ نسبتاً کم پایا جاتا ہے اور زیادہ تر روایتی اقسام جیسے چرس یا انیم تک محدود ہوتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ دیہات میں منشیات کی فراہمی محدود ہوتی ہے اور سماجی نگرانی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے نوجوانوں پر کسی حد تک قابو رہتا ہے۔

اس کے برعکس شہری علاقوں میں نشے کی صورت حال زیادہ سنگین ہے۔ یہاں نشے کی اقسام نہ صرف زیادہ ہیں بلکہ خطرناک بھی ہیں، جیسے ہیروئن، آئس (شیشہ) اور انجیکشن کے ذریعے استعمال ہونے والی منشیات۔ شہروں میں منشیات تک آسان رسائی، خفیہ ٹریڈنگ، اور جدید طرز زندگی کے اثرات اس مسئلے کو بڑھاتے ہیں۔ نوجوانوں کو مختلف ذرائع سے باآسانی نشہ مل جاتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا پھیلاؤ تیزی سے ہوتا ہے۔

مزید برآں، شہری زندگی کا دباؤ، تنہائی، اور مصروف طرز زندگی بھی نوجوانوں کو نشے کی طرف مائل کرتا ہے۔ والدین کی مصروفیات اور خاندانی نگرانی کی کمی بھی ایک اہم عنصر ہے۔ اس کے نتیجے میں شہری نوجوان دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر نظر آتے ہیں۔

کیا آپ کے علاقے میں صرف لڑکے نشہ کرتے ہیں یا لڑکیوں میں بھی رجحان بڑھ رہا ہے؟

ماضی میں نشے کا رجحان زیادہ تر لڑکوں تک محدود سمجھا جاتا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ یہ صورتحال بدل رہی ہے۔ اب لڑکیوں میں بھی نشے کا رجحان بڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے، جو ایک نہایت تشویشناک امر ہے۔ خاص طور پر شہری علاقوں اور تعلیمی اداروں کے ہوٹلز میں یہ مسئلہ زیادہ نمایاں ہو رہا ہے، جہاں نوجوان لڑکیاں مختلف سماجی اور نفسیاتی دباؤ کا سامنا کرتی ہیں۔

اس تبدیلی کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم وجہ بدلتا ہوا سماجی ماحول اور بڑھتی ہوئی آزادی ہے، جس کے ساتھ مناسب رہنمائی نہ ہونے سے نوجوان غلط فیصلے کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی دباؤ، خاندانی مسائل، اور جذباتی تنہائی بھی لڑکیوں کو ذہنی دباؤ میں مبتلا کرتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ وقتی سکون کے لیے نشے کی طرف مائل ہو سکتی ہیں۔

مزید برآں، ہوٹل لائف میں والدین کی نگرانی کی کمی، دوستوں کا اثر، اور آزادی کا غلط استعمال بھی اس رجحان کو بڑھاتا ہے۔ بعض اوقات

سوشل میڈیا اور جدید کلچر بھی نشے کو ایک ”ٹریینڈ“ یا ”فیشن“ کے طور پر پیش کرتے ہیں، جس سے نوجوان لڑکیاں متاثر ہوتی ہیں کون سے عوامل نشے کے رجحان پر زیادہ اثر انداز ہو رہے ہیں؟

خاندانی مسائل اور والدین کی عدم توجہ بھی نوجوانوں کی شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ گھر کا ماحول اگر پرسکون نہ ہو یا والدین بچوں کو وقت اور توجہ نہ دیں، تو نوجوان خود کو تنہا محسوس کرتے ہیں اور غلط راستوں کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ ایسے حالات میں وہ جذباتی سہارا ڈھونڈتے ہوئے نشے کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ دوستوں کا دباؤ بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نوجوان اکثر اپنے دوستوں کی تقلید کرتے ہیں اور قبولیت حاصل کرنے کے لیے غلط عادات اپنالیتے ہیں۔ مزید برآں، سوشل میڈیا اور میڈیا پلٹیٹ فارمز پر نشے کو بعض اوقات ایک ”ٹریینڈ“ یا ”کول“ انداز میں پیش کیا جاتا ہے، جو نوجوانوں کو متاثر کرتا ہے اور اس رجحان کو مزید فروغ دیتا ہے۔

کیا ذہنی مسائل نوجوانوں کو منشیات کی طرف راغب کرتے ہیں؟

جی ہاں، ذہنی مسائل نوجوانوں کو نشے کی طرف لے جانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آج کے دور میں بہت سے نوجوان ڈپریشن، بے چینی اور تنہائی جیسے مسائل کا شکار ہیں، جو ان کی ذہنی اور جذباتی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ جب نوجوان اپنے اندرونی مسائل کو کسی سے شیئر نہیں کر پاتے یا انہیں مناسب رہنمائی نہیں ملتی تو وہ خود کو اکیلا اور بے بس محسوس کرنے لگتے ہیں۔

ایسے حالات میں وہ وقتی سکون یا ذہنی دباؤ سے نجات حاصل کرنے کے لیے نشے کا سہارا لیتے ہیں۔ ابتدا میں نشہ انہیں ایک آسان حل یا راحت کا ذریعہ محسوس ہوتا ہے، کیونکہ اس سے وقتی طور پر ذہنی دباؤ کم ہوتا ہوا لگتا ہے۔ تاہم، یہ سکون عارضی ہوتا ہے اور جلد ہی نوجوان اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ یہ عادت ایک خطرناک لت میں تبدیل ہو جاتی ہے، جو نہ صرف ان کی جسمانی صحت بلکہ ذہنی حالت کو بھی مزید خراب کر دیتی ہے۔ نتیجتاً، وہ ایک ایسے چکر میں پھنس جاتے ہیں جہاں ذہنی مسائل نشے کو بڑھاتے ہیں اور نشہ ذہنی مسائل کو مزید گہرا کر دیتا ہے۔

منشیات کے اثرات کیا ہیں؟

منشیات کا استعمال فرد، خاندان اور معاشرے — تینوں سطحوں پر نہایت تباہ کن اثرات مرتب کرتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ فرد کی جسمانی اور ذہنی صحت کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ مسلسل نشہ کرنے سے جسم کمزور ہو جاتا ہے، مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں، اور ذہنی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں۔ انسان کی سوچنے، سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے، جس سے اس کی تعلیمی کارکردگی اور پیشہ ورانہ زندگی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں؟

نوجوانوں کو نئے جیسے خطرناک رجحان سے بچانے کے لیے والدین اداروں اور معاشرے کا کردار نہایت اہم ہے۔ سب سے پہلے


والدین کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کریں، ان کی بات سنیں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور انہیں مناسب رہنمائی فراہم کریں۔ محبت، توجہ اور اعتماد کا ماحول نوجوانوں کو غلط راستوں سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ جب نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور ہنر سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں تو ان میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ مثبت سرگرمیوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اسی طرح روزگار کے مواقع نوجوانوں کو مایوسی اور بے یقینی سے نکال کر ایک روشن مستقبل کی طرف لے جاتے ہیں۔


تعلیمی اداروں، جیسے اسکولوں اور کالجوں میں بھی اس حوالے سے مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ وہاں باقاعدگی سے آگاہی پروگرام، سیمینارز اور ورکشاپس منعقد کی جانی چاہئیں تاکہ طلبہ کو نشے کے نقصانات اور اس کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا جاسکے۔ اساتذہ کو بھی چاہیے کہ وہ طلبہ کی ذہنی اور جذباتی حالت پر نظر رکھیں اور بروقت رہنمائی فراہم کریں۔ مزید برآں، کھیلوں اور دیگر مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا بے حد ضروری ہے۔ جب نوجوان اپنی توانائی کو کھیل، فنون، یا دیگر صحت مند سرگرمیوں میں صرف کرتے ہیں تو ان کے پاس منفی سرگرمیوں کی طرف جانے کا وقت اور رجحان کم ہو جاتا ہے


DRUG ABUSE IN GUJRAT

A GROWING CRISIS, A SHARED RESPONSIBILITY

THE PROBLEM

 Increasing number of youth falling into the trap of drugs.

 Easy availability of harmful substances.

 Families are breaking, futures are being destroyed.

COMMONLY ABUSED SUBSTANCES

- Heroin
- Weed (Marijuana)
- Crystal Meth
- Tablets (Painkillers, Tramadol, etc.)
- Ice

CONSEQUENCES

-  Health Issues
-  Broken Families
-  Poor Education
-  Crime & Legal Problems

SAY NO TO DRUGS. CHOOSE LIFE. BUILD A BETTER GUJRAT.

